



سوال

(313) حمل کے آخری ماہ میں مسلسل ایہول کے عارضہ کی وجہ سے نماز چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون جو حمل سے ہے اور نویں مہینے میں اسے مسلسل ایہول کا عارضہ ہو گیا ہے کہ ہر وقت پیشاب کے قطرے آتے دہتے ہیں، اور اس نے اس آخری مہینے میں نماز چھوڑ دی، تو کیا اس کا یہ عمل ترک صلاۃ (نماز چھوڑنے) کے زمرے میں آتا ہے؟ اور اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ اور اس قسم کی خواتین کو نماز چھوڑ دینا جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ اس حال میں بھی نماز پڑھتی رہیں۔ البتہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کر لیا کریں جیسے کہ مستحاضہ کا حکم ہے اور حتی الامکان احتیاط اور بچاؤ اختیار کریں مثلاً اپنے جسم پر روئی وغیرہ رکھا کریں اور اپنے وقت پر نماز ادا کریں۔ اور نماز کے اس وقت میں اس کے لیے جائز ہے کہ جس قدر نفل پڑھنا چاہے پڑھ سکتی ہے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ دو نمازیں جمع کر لیا کرے، مثلاً ظہر و عصر اور مغرب و عشاء، جیسے کہ مستحاضہ کا معاملہ ہوتا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ نَآ سَتُعْطَمُ
... سورۃ التَّعَاوِنِ ۱۶

”جہاں تک ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔“

اور یہ خاتون جو اپنی نمازیں چھوڑے رہی ہے اسے چاہئے کہ ان کی قضا دے اور اپنے اس فعل سے توبہ اور اس پر ندامت کا اظہار کرے، اور یہ عزم کرے کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
... سورۃ النور ۳۱

”اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اسے ایمان والو! تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 268

محدث فتویٰ